بیادگار قطب الاقطاب سند الاوتاد ملجاء الکاملین حضرت قبلہ میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ شرقپوری

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

اور تم میں سے ایک جماعت ہونی چاہیئے جو نیکی کی طرف بلائیں۔ اچھا حکم کریں اور بُرے کاموں سے منع کریں اور یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں

برہانِ شریعت

مُرتبہ

مولانا غلام رسول، صدر مدرس بجامعہ حضرت میاں صاحب رحمتہ اللہ علیہ
شرقپور شریف۔ ضلع شیخوپورہ۔ پاکستان۔

حسب الارشاد

عالی جناب امیر حزب الرسول قبلہ حامی شریعت
ماحی بدعت سید السالکین سند العارفین قبلہ عالم حضرت میاں ثانی صاحب
مازال افضالهم جاریة۔ سجادہ نشین شرقپور شریف

نامی پریس پیسہ اخبار سٹریٹ لاہور میں باہتمام منشی برکت علی پرنٹر چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی النبی الکریم وعلی الہ واصحابہ اجمعین ط

توحید

جس نے سارے جہان کو پیدا فرمایا۔ وہ اللہ ہے۔ وہ اپنی ذات و صفات میں کسی کا محتاج نہیں۔ وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہ تو وہ پیدا ہوا ہے۔ نہ اس کی اولاد ہے۔ اس کی نہ تو ابتدا ہے۔ نہ انتہا۔ وہ زندہ ہے۔ اس پر موت نہیں آسکتی۔ ہر چیز جو ہو سکتی ہو اس پر قادر ہے۔ خود اس کی ذات مقدور نہیں اور جو چیز محال ہو یعنی نہ ہو سکے وہ بھی مقدور نہیں۔ کوئی مخلوق اس کی قدرت سے باہر نہیں۔ جو شے نہ ہونے والی ہو اس کو نہیں چاہتا۔ ہر عیب و نقص سے منزہ و پاک ہے۔ ہر شے کو ہر وقت جاننے والا ہے۔ کوئی چیز اس کے علم سے باہر نہیں۔ دور و نزدیک سب اس کے نزدیک برابر ہیں۔ کوئی شے اس سے دور نہیں وہ سننے والا ہے۔ ہر دور و نزدیک کو برابر سنتا اور دیکھتا ہے کوئی شے اس کے آگے چھپی ہوئی نہیں۔ اندر ہو باہر، جنگل میں

ہو یا منگل میں ، زمین پر ہو یا آسمان پر ، مشرق میں ہو یا مغرب
میں ، شمال میں ہو یا جنوب میں ، سب کو برابر ہر وقت
جانتا اور دیکھتا ہے - یہ جاننے سننے دیکھنے کی طاقت اس
میں کسی کی دی ہوئی نہیں ذاتی ہے - وہ خود بخود موجود
ہے - بے مثل یکتا ہے ، موجود ہے ، اس کا جسم نہیں -
وہ ہماری طرح نہیں - مخلوق کی طرح اس کی نہ شکل ہے نہ
صورت - وہ صورتوں اور شکلوں سے پاک ہے - اس کی کوئی
حد نہیں - وہ مکان و زمان سے پاک ہے - جب مکان و
زمان نہ تھے - وہ تھا - اور ہے - اور ہمیشہ رہے گا - اس
کی ذات و صفات میں تبدیلی نہیں ہو سکتی - وہ صفتوں
والا ہے - جو ہمیشہ رہنے والی ہیں اور اس کی ذات
کے ساتھ قائم ہیں - یہ صفتیں اس کی عین نہیں نہ اس سے
جدا ہیں - علم ، حیات ، قدرت ، سمع ، بصر ، کلام ، ارادہ ، تخلیق
ترزیق سب اس کی صفتیں ہیں - وہ جانتا ہے مگر ہم
جیسا نہیں - زندہ ہے مگر ہماری طرح نہیں - قدرت
والا ہے مگر ہم جیسا نہیں - ہم کانوں سے سنتے ،
آنکھوں سے دیکھتے ہیں - وہ ایسا نہیں - نہ اس کے
کان ہیں - نہ آنکھ - ہر شے اس کے پیدا کرنے سے
ہے - جس کو وہ پیدا نہ کرے اس کا وجود نہیں ہوتا - ہر ایک
کو روزی دیتا ہے - اگرچہ سمندر کی تہ میں ہو یا پہاڑ کی چوٹی
پر - اس کا کلام ہم جیسا نہیں - قرآن مجید اللہ کا کلام ہے -

اس کا پیدا کیا ہوا نہیں - جو قرآن مجید کو مخلوق جانے وہ مسلمان نہیں - اللہ تعالیٰ کو دیکھ سکتے ہیں - مگر اس دنیا میں ہمارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے علاوہ کسی نے اللہ کو نہیں دیکھا - یہ ہمارے پیارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کا خاصہ ہے - جنت میں ایمان دار اس کو دیکھیں گے - معراج کے دن اللہ تعالیٰ کو پیارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے اپنے سر کی آنکھوں سے دیکھا - بھلی بُری چیز سب اللہ کی طرف سے ہے - اللہ تعالیٰ نے بھلا بُرا راستہ ہم کو بتلا دیا - پھر بھلے کا حکم فرمایا - برے سے منع کیا - ہم جو بھلا برا کرتے ہیں اپنے کسب و اختیار سے کرتے ہیں - انسان اور انسان کے سب کاموں کا خالق صرف اللہ عز و جل ہے - انسان کسی چیز کا خالق نہیں ہے - انسانوں کی ہدائت کے واسطے اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبیوں رسولوں کو پیدا فرمایا - اس فرش زمین پر سب سے پہلے حضرت آدم علیہ الصلوۃ و السلام تشریف لائے - اور سب کے بعد خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم تشریف لائے

رسالت

گو اللہ تعالیٰ پر نبی بھیجنا واجب نہیں - مگر اس نے اپنے فضل و کرم سے ہماری ہدائت کے لئے نبی بھیجے - سب نبیوں سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و سلم افضل ہیں - آپ کے بعد

کوئی نبی نہیں آسکتا۔ جو آپ کے بعد کسی کو نبی مانے وہ مسلمان نہیں۔ آپ سے نبیوں کو جو نبوت ملی وہ آپ کے توسّل سے ملی اور ولیوں کو جو ولائت ملتی ہے۔ آپ کی عطا سے ملتی ہے اگر انسان ہزاروں سال اللہ تعالیٰ کو ایک جانتا ہؤا عبادت کرے مگر ہمارے پیارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کی رسالت کو نہ مانے تو وہ مسلمان نہیں ہو سکتا اس کی سب عبادت بے سود اور بے کار ہے۔ صرف لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ پڑھنے سے مسلمان نہیں ہو سکتا۔ بلکہ اس کے ساتھ محمد رسول اللہ پڑھنا بھی ضروری ہے۔ رسولؐ مخلوق اور خدا کے درمیان واسطہ ہیں۔ اللہ سے فیض لیتے ہیں مخلوق کو فیض پہنچاتے ہیں۔ مخلوق کی درخواستیں اللہ کے دربار میں پیش کرتے ہیں اور قبول کرواتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بے شمار خزانے عطا فرمائے جن کو آپ تقسیم فرماتے ہیں۔ علم، رزق، مال و دولت سب آپ کی طفیل سے ملتے ہیں آپ کو اللہ تعالیٰ نے بلیشمار علوم عطا فرمائے۔ شروع دنیا سے لے کر جنتیوں کے جنت میں اور دوزخیوں کے دوزخ میں داخل ہونے تک سب علوم حضور علیہ الصلوۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ نے بتلا دیئے۔ اس کے علاوہ اور بھی علوم عطا فرمائے۔ لوح و قلم کے علوم سے بدرجہا زیادہ علوم ہمارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کو ہیں۔ اگرچہ یہ علوم بے شمار ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے علم کی نسبت سے بحر بے کنار کا ایک قطرہ ہیں آپ کے سوا نبی ہو یا ولی، غوث ہو یا قطب سب آپ ہی سے علم حاصل کرتے ہیں۔ ساری مخلوق کا علم ہمارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام کے علم کے سمندر کا ایک قطرہ ہے۔ ہمارے رسول سب

رسولوں سے بہتر اور آپ کی امت سب امتوں سے بہتر ہے آپ کی شریعت مطہرہ ہمارے لئے سراپا رحمت اور بخشش کا ذریعہ ہے آپ نے ہم پر احکام نافذ فرمائے ان سے احکام عید الضحی بھی ہیں

احکام عید الضحی

نماز عید اضحی ہر مسلمان بالغ پر واجب ہے۔ بشرطیکہ اس کی شرطیں پائی جائیں اور اس کی شرطیں وہی ہیں جو جمعہ کے وجوب کی ہیں

نماز کی نیت اس طرح کرے۔ دو رکعت نماز عید اضحی بمعیت سب تکبیروں کے پیچھے اس امام کے منہ طرف قبلہ شریف کے اللہ اکبر۔

نماز پڑھنے کا طریقہ مقتدی نیت کر کے ہاتھ ناف کے نیچے باندھ کر (اس طرح کہ بایاں ہاتھ نیچے اور دایاں اوپر) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ سارا پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ نہ پڑھے پھر باقی تکبیروں میں ہاتھ کانوں تک اٹھا کر کھلے چھوڑ دے اور چوتھی تکبیر کہہ کر ہاتھ ناف کے نیچے باندھے۔ پھر جس طرح باقی نمازیں پڑھی جاتی ہیں اس طرح پڑھے پھر جب دوسری رکعت کی قرأت ختم کر کے تکبیر کہے تو ہاتھ کھلے چھوڑ دے ان تینوں تکبیروں میں ہاتھ کھلے رکھے عید گاہ جاتے وقت تکبیر بلند آواز سے کہے۔

قربانی کے احکام ہر مسلمان جو مسافر نہ ہو نصاب کا مالک ہو اس پر قربانی واجب ہے۔ پیارے نبی علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا کہ جو وسعت پائے اور قربانی نہ کرے۔ وہ ہماری عیدگاہ کے پاس نہ آئے۔ اپنی نابالغ اولاد کی طرف سے قربانی کرنا مستحب ہے واجب نہیں ہاں صدقہ فطر اولاد نابالغہ کی طرف سے واجب ہے اگر چھوٹے بچے کا مال ہے تو باپ یا وصی اس

کے مال سے قربانی کرے۔ نصاب دو صد درہم ہے یا اس کی مقدار کوئی اور چیز ہو اور قرضہ وغیرہ سے فارغ ہو۔ شہری اگر نماز عید سے پہلے قربانی کر دے تو جائز نہیں۔ ہاں گاؤں کا رہنے والا جہاں نماز عید واجب نہیں نماز عید سے پہلے قربانی کر سکتا ہے۔ امام کے تشہد پڑھنے سے پہلے پہلے قربانی کر دی تو جائز نہیں۔ قربانی تین دن تک جائز ہے دن کو کرے یا رات کو مگر رات کو مکروہ ہے۔

جس جانور کے ابتدا ہی سے سینگ نہ ہوں اس کی قربانی جائز ہے۔ اسی طرح خصی کی اسی طرح مجنون جانور کی جو چارہ کھاتا ہو قربانی جائز ہے۔ جس جانور کے دانت نہ ہوں اور چارہ نہ کھا سکتا ہو تو وہ جائز نہیں۔ اگر دانت نہیں مگر چارہ کھا سکتا ہے تو وہ جائز ہے۔ جو جانور گندگی کھاتا ہو اور چارہ نہ کھاتا ہو تو وہ جائز نہیں۔ اندھا، بھینگا، حد سے زیادہ کمزور جائز نہیں۔ لنگڑا جانور جو چوتھی ٹانگ زمین پر لگاتا ہی نہیں اور اگر چوتھا پاؤں تھوڑا سا زمین پر لگا کر چلتے وقت معمولی سا سہارا لیتا ہے وہ جائز ہے۔ جس کی آنکھ خشک ہو چکی ہو جائز نہیں۔ جس کا اکثر کان، دم وغیرہ کٹے ہوئے ہوں جائز نہیں

دنبہ اور بینڈھا وغیرہ چھ ماہ کا جائز ہے جبکہ وہ موٹے پن میں ایک سال کا معلوم ہو۔ بکرا ایک سال کا۔ گائے دو سال کی اونٹ پانچ سال کا جائز ہیں۔ اس مدت سے اگر تھوڑی سی بھی کمی کیوں نہ ہو جائز نہیں گائے بھینس اونٹ میں سات اشخاص شریک ہو سکتے ہیں اگر سات میں سے ایک کی نیت قربانی کی نہ ہو بلکہ گوشت کھانے کی تو کسی کی قربانی جائز نہیں قربانی کرنیوالا خود ذبح کرے اگر خود نہ کر سکے تو کسی کو ذبح کا حکم دے

اور آپ اس کے پاس موجود ہو۔ بہتر یہ ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کرے۔ ایک فقراء میں دوسرا اقارب میں تقسیم کر دے۔ تیسرا خود استعمال کرے۔ اگر تمام صدقہ کر دے جب بھی جائز ہے۔ غنی، فقیر، مسلم ذمی وغیرہ کو گوشت دے سکتا ہے۔ حربی کو دینا جائز نہیں۔

کھال صدقہ کر دے یا اس کا ڈول وغیرہ بنا کر استعمال کرے اگر کھال کو فروخت کر دیا اب قیمت کا صدقہ کرنا واجب ہے۔ قصاب کی مزدوری گوشت سے نہ دے۔ ذبح سے پہلے جانور کے بال اتارنا مکروہ ہے

تکبیرات تشریق ذوالحجہ کی نانویں تاریخ کی صبح سے لے کر تیرہ ذوالحجہ کی عصر تک فرض کے بعد تکبیر کہنا واجب ہے۔ اگر امام بھول جائے تو مقتدی کہہ دے۔ جہاں نماز عید واجب ہے وہاں تکبیریں بھی واجب ہیں۔ اگر جماعت میں شہر میں شریک نہ ہو سکا یا گاؤں میں ہے۔ تو تکبیر واجب نہیں۔ عورت اور مسافر پر تکبیر واجب ہے

تکبیر یہ ہے :- اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ؕ

زیر اہتمام جنرل سیکرٹری حزب الرسول ۔ شرقپور شریف ضلع شیخوپورہ ۔ (پاکستان)، طبع ہوا اور برائے افادۂ عوام مفت تقسیم ہوا۔

حررہ :- فقیر نظام الدین توکلی ۔ بیٹھک منشی غلام یسین خوشنویس ۔ چوک متی لاہور